بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمازِ عید کے بعد خطبے سے پہلے قربانی کرنے کا حکم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نمازِ عید ہوجانے کے بعد خطبے سے پہلے قربانی کرنے سے کیا قربانی ادا ہوجائے گی؟

جواب

شہر میں قربانی درست ہونے کے لیے شرط ہے کہ نمازِ عید پڑھی جاچکی ہو کہ اصل نمازِ عید ہوجانے کا اعتبار ہے، لہٰذا نماز ہوجانے کے بعد خطبے سے پہلے ہی اگر کسی شخص نے قربانی کردی، تو اس صورت میں اُس کی قربانی تو ادا ہوجائے گی لیکن وہ شخص اساءت کا مرتکب ہوگا۔ (بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع، 37/5-الدر المختار مع رد المحتار، 527/9، 528-حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، 14/11-بہار شریعت، 337/3ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ مئی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net